گھروں کو شیطان سے بچاؤ

ان الحمد لِلہ نحمدہ و نستعینہ ونستغفرہ و نعوذباللہ من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضلّ لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ ، واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ و اشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا۔

شیطان اھل ایمان کا کھلا دشمن ہے بلکہ انسانیت کا دشمن ہے اور اپنی دشمنی کا اعلان کرتے ہوئے اس نے کہا تھا میں ان کے بائیں طرف سے دائیں سے آگے سے پیچھے کی طرف سے آؤں گا اور تیرے بندوں کو گمراہ کردوں گا، تواللہ تعالیٰ نے آپ کو اور مجھے یہ سمجھاتے ہوئے دوٹوک اس مسئلے کو بیان کیا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔ دشمن سے دوستی نہیں کرنی چاہئے شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی شیطان کو اپنا دشمن سمجھو شیطان تمہیں برباد کرنے کہ درپہ ہے۔ تمہارے باپا کو جنت سے نکالنے والا یہی شیطان ہے تو عقلمند انسان وہی ہے شیطان ہے جو شیطان کو اپنا کھلا دشمن سمجھے اور اس کے ساتھ دشمن والا معاملہ کرے۔ لیکن افسوس اب بہت سے انسان ایسے ہیں جو شیطان کے ساتھ دشمنی کرنے کے بجائے دوستی کرتے ہیں اس کو اپنے کھانے میں شریک کرتے ہیں گھروں میں شریک کرتے ہیں اور جب شیطان مسلمان کے گھر میں داخل ہوتا ہے تو گھروں کو برباد کردیتا ہے اب بھی آپ اکثر گھروں کو دیکھیں گے کسی کے گھر پر جادو ہے کسی کے گھر جنات ہیں تو کسی کے گھر میں میاں بیوی کی لڑائی ہے کسی کے گھر میں اولاد اور ماں باپ کے درمیان فساسد ہے گھر برباد ہوگئے ان گھروں کو تباہ کرنے والا شیطان ہے۔ جب ہم اپنے گھروں کو شیطان سے پاک کریں گے ہمارے گھر روشنی کے مینار بنیں گے اور جب یہ گھر شیطان کا مرکز رہیں گے تو کچھ بھی ٹھیک نہیں رہے گا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۔ "اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے یہ عھد نہیں لیا تھا کہ شیطان کی پوجا نہ کرنا بیشک شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے" اور اکثریت (سواءِ جس پر اللہ تعالیٰ رحم کرے) مسلمانوں کے گھر شیطان کے حملوں سے ایسے پسے ہوئے ہیں کہ اس پر شیطان حاوی ہے وہ گھر محمدی گھر نظر نہیں آتا وہ طریقے جن سے ہمارا گھر شیطان کے حملوں سے بچے اور ہمارا گھر اسلامی گھر کا نمونہ بنے صرف ان طریقوں کو پڑھ کر سبحان اللہ کہہ کر نہ اٹھیں بلکہ اپنے آپ کو تبدیل کریں پہلا طریقہ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوا اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ کیا" (ابوداؤد) یہ دعا پڑھنے کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ جب اللہ کا نام لیکر گھر میں داخل ہوگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں گھر میں داخل ہونے کے بعد بھر اپنے گھر والوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یہ سلام کہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تعلیم دی گئی ہے مسلمان کو۔ جب یہ الفاظ پڑھے گا تو شیطان اس کے ساتھ گھر میں داخل نہیں ہوگا اور اپنی پوری ٹولی سے مخاطب ہوکر بولتا ہے رک جاؤ اب اس گھر میں ہمیں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھے کثرت سے ذکر الٰہی کرے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے اور سلام کرے بھلے گھر میں آدمی ہے یا نہیں

ہے کیوں کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۔ "جب تم اپنے گھروں میں داخل ہو پس سلام کرو اپنے آپ پر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سکھایا ہوا سلام جو مبارک سلام ہے" بجائے اس کے کہ گالی دیتے ہوئے، گانا گاتے ہوئے گھر میں داخل ہو۔ سلام کرتے ہوئے داخل ہونے کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ شیطان اپنے قدم روک لے گا اور وہ آپ کے گھر میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے بیٹے! تم اپنے اہل وعیال میں جاؤ تو انہیں سلام کرو جو تم پر اور اہل خانہ پر برکت کا سبب ہوگا۔ ذرا غور کیجئے حدیث پر یہ احادیث ہماری روٹین میں داخل ہو جائیں تو یقین جان لیجئے زندگی میں سعادت ہے شیطان کے اثرات سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے ہمیں تو کوئی سلام کرے ایک دفعہ جواب دیں گے دوبارہ سلام کیا پھر جواب دیں گے تیسری بار سلام کیا تو بولیں گے بھائی تجھے سلام کرنے کے لئے کوئی اور نہیں مل رہا کیا مسئلہ ہے۔

سلام کا رواج ہی ختم ہے آج کل کسی کو سلام کرو جواب میں وعلیکم السلام کے بدلے کہتا ہے بڑی مہربانی مہربانی نوازش آپ کی۔ کسی اور کو سلام کرو تو جواب میں کیا حال ہیں جناب وغیرہ۔ کفار کے طریقے پر چلتے ہوئے ہم محمدی طریقے سے ہٹ گئے ہیں اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ کی بڑی عظیم خوشخبری ہے بڑی بشارت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا تین آدمی اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہوں گے (اے اللہ تعالیٰ ہمیں ان میں سے بنا یا ان کے ساتھ)

(۱) جو میدان جہاد کے لئے نکلا وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہوگا یہاں تک کہ وہ اگر فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اگر وہ زندہ و سلامت لوٹ آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اجر و ثواب سے نواز کے بھیجتا ہے۔

(۲) جو اپنے گھر سے مسجد کے لئے نکلتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہوگا۔ (دن میں پانچ مرتبہ اپنے کمروں میں نماز پڑھنے والو مسجدوں کو بے رونق کر کے گانے ڈش وغیرہ کی محفلوں کو رونق بخشنے والو اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ اس چھوٹے سے عمل سے بشارت کتنے بڑی دے رہے ہیں)

(۳) جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہے

اب بتائیے جو بندہ اپنے گھر میں داخل ہوا سلام کہہ کر وہ تو اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں آگیا شیطان اس پر اثر کر سکتا ہے۔ آج کل ہر دوسرا شخص بولتا ہے میری بیوی پر کسی نے جادو کیا ہے کوئی کہتا ہے میرے گھر پر تعویذ کر دیا گیا ہے کوئی کہیں پریشان ہے تو کوئی کہیں کیوں ہم نے حفاظت کے ان طریقوں کو بھلا دیا ہے جن طریقوں پر محمد ﷺ نے اپنی امت کو چلانے کی دعوت دی تھی اگر اس رستے پر چلتے جائیں تو نہ جادو نہ شیاطین نہ جنات ان سارے طریقوں سے انسان اللہ کی ضمانت میں آجاتا ہے انسان کھانا کھانے لگا ہے کچھ پینے لگا ہے اس پر بھی اللہ کا ذکر کرے حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لیتا ہے شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے اس گھر میں داخل ہونے والا اللہ تعالیٰ کا نام لیکر داخل ہوا ہے ہمیں رات بسر کرنے کی اس گھر میں اجازت نہیں ہے یہ کھانا کھانے والا بسم اللہ پڑھ کر کھانے کا لقمہ اپنے مونہ میں ڈالتا ہے تو شیطان اور اس کے چیلے وہ اپنے ہاتھوں کو روک لیتے ہیں کہ اس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہے لہذا اس کھانے کو کھانے کی ہمیں اجازت نہیں ہے ہم کھانا کھاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں بیوی تھوڑا سا کھانا لیٹ کر لے تو گالیاں شروع تجھے پتہ نہیں تھا میرا، پہلے روٹی نہیں آسکتی تھی، یہ ٹھنڈی روٹی لائی گرم نہیں ہے، اس میں مرچیں نہیں ہیں وغیرہ اس کے عیب نکال رہے ہیں یہ نہیں کہ اس کھانے کے آغاز پر اللہ تعالیٰ کا نام لے جب

یہ کام کرتے ہیں شیطان کھانے سے رک جاتا ہے۔ کتنا خوش نصیب ہے کہ اس کے گھر میں شیطان نہ کھا سکتا ہے نہ سو سکتا ہے کیوں کہ اس نے جو طریقے محمد ﷺ نے بتائے ہیں ان پر عمل کیا اور اگر یہ کام نہ کرے تو شیطان اس کے گھر میں بسیرا کرتے ہیں کیونکہ اس نے شیطان کے لئے دروازہ کھلا رکھا۔

قرآن حکیم کی کثرت سے تلاوت کریں اپنے گھروں (ہاسٹل، مدرسہ، کمپنی وغیرہ) ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال سنترے کی ہے جس کا ذائقہ بھی بہت اچھا ہے اور خوشبو بھی بہت اعلیٰ ہے قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور کی طرح ہے کہ اس کا ذائقہ نہت اچھا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہے اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال گل ریحان کی سی ہے کہ اس کی خوشبو تو نہت اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال اس پھل کی طرح ہے جس کی بدبو ہو اور اس کا ذائقہ بھی گندا ہو۔ مومن قرآن نہیں پڑھ رہا تو کھجور کی مثال ہے کہ ایمان تو ہے لیکن خوشبو سے محروم ہے۔ اسی طرح گھر میں خشو وخضو کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرنے سے اللہ کے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے ایک صحابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر اپنا قصہ بیان کرتا ہے یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے کھیت میں جہاں کھجوریں جمع کی جاتی ہیں قرآن کی تلاوت کر رہا تھا اس کھیتی میں میری گھوڑی بندھی ہوئی تھی جب قرآن کی تلاوت کرتا ہوں تو گھوڑی بدکنے لگ جاتی ہے میں خاموش ہو جاتا ہوں تو گھوڑی آرام سے ٹھہر جاتی ہے میں پھر تلاوت کرتا ہوں گھوڑی پھر بدکتی ہے اچھلتی ہے میں تلاوت روک لیتا ہوں گھوڑی سکون سے ٹھہر جاتی ہے تیسری مرتبہ یہ کرتا ہوں گھوڑی پھر اچلتی ہے میں اس کے قریب جاتا ہوں میں اپنے سر پر ایک سائبان دیکھتا ہوں جس میں بڑی خوبصورت روشنی ہے اور وہ سائبان آسمان کی طرف بلند ہو رہا ہے صحابی آکر صبح کو رسول اللہ ﷺ کو بیان

کرتے ہیں اللہ کے نبی ﷺ کہتے ہیں میرے ساتھی اپنی تلاوت کو جاری رکھ کہتے ہیں میں پھر تلاوت کرتا ہوں گھوڑی پھر اچھلتی ہے میرا چھوٹا سا بیٹا یحییٰ وہ اس گھوڑی کے قریب ہے میں اس ڈر سے تلاوت روک دیتا ہوں کہ کہیں یہ گھوڑی اچھلتے ہوئے میرے بچے کو اپنے پاؤں میں نہ کچل دے اللہ کے رسول ﷺ کہتے ہیں تلاوت کو جاری رکھ کہتے ہیں میں تلاوت کو جاری رکھتا ہوں گھوڑی پھر اچھلتی ہے میں پھر روکتا ہوں گھوڑی رک جاتی ہے اللہ کے رسول ﷺ کو قصہ سناتا ہوں آپ ﷺ فرماتے ہیں اے میرے صحابی تو جب تلاوت کرتا تھا تیرے قرآن کی تلاوت سننے کے لئے آسمان کے فرشتے اترتے تھے صحابی کہتے ہیں میں پھر آگے پڑھا آخری بار تلاوت روک کر میں نے اپنے سر پر سائبان دیکھا جس میں بڑی پیاری روشنی تھی اور وہ سائبان آسمان کی طرف بلند ہوتا رہا۔ اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تو قرآن کی تلاوت کو جاری رکھتا صبح ہو جاتی لوگ اپنی آنکھوں سے فرشتوں کو دیکھ لیتے۔ میرے اور آپ کے گھروں ہوٹلوں گاڑیوں وغیرہ میں قرآن کی آواز گونجتی ہے یا شیطان کی آواز۔

اگر اپنے گھروں بچانا ہے شیطان کے اعمال سے تو اپنے گھروں کو محمدی گھر بنائیے تو شیطان بھاگ جائے گا۔

قرآن پاک کی خاص سورت البقرہ کی تلاوت کی جائے تو شیطان بھاگ جاتا ہے سورت البقرہ وہ عزیم سورۃ ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں ہر چیز کی چوٹی ہوتی ہے جو سب سے اوپر ہوتی ہے اور قرآن کی چوٹی سورۃ البقرہ ہے اور جب شیطان سورۃ البقرہ کی تلاوت سنتا ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے اگر کسی کو یہ پریشانی ہے کہ میرے گھر میں جادو ہیں جنات وغیرہ ہیں تو پھر اپنے گھر میں بیوی بچوں کو حکم دو کہ وہ سورۃ البقرہ کی تلاوت کریں کیونکہ جب اس سورۃ کو پڑھا جاتا ہے شیطان وہاں پر بسیرہ نہیں ڈالتا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ بلکہ اپنے گھروں میں قرآن کی تلاوت کرو اس گھر کو منور کرو قرآن کی تلاوت سے کیونکہ جس گھر میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے شیطان اس گھر میں نہیں آسکتا۔ آج کل ہمارے ہاں رات کو نیند بھی فلم دیکھتے ہوئے آتی ہے دوپہر کو ڈرامہ دیکھنا بھی ضروری ہے صبح اٹھتے ہی بچہ ریموٹ پکڑ کر ٹیلی ویژن کو چلاتا ہے تو بھر ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کے فرمان پر غور کیجئے جو رسول ﷺ کی حدیث نقل کرتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا البتہ ضرور میری امت میں ایسے لوگ ہونگے جو شراب تو پئیں گے نام بدل دینگے ان کے سروں پر گانا گانے والی گائیں گی۔ آج کل تو مولویوں کے روپ میں اداکار آتے ہیں میڈیا پر اور وہ بلا جھجھک فتویٰ دیتے ہیں کہ فکر کی کوئی بات نہیں گانا سننا بلکل جائز ہے حضرت داؤد علیہ السلام گانا گایا کرتے تھے نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ قرآن کہتا ہے حضرت داؤد علیہ السلام اللہ کی تسبیح کیا کرتے تھے اور اس تسبیح میں پہاڑ بھی شامل ہوتے پرندے، پتھر بھی شامل ہوتے آج گانا گانے والا اس امت میں گانے کے ذریعے اور ساز، موسیقی کے ذریعے بے حیائی کے دروازے کھولتا ہے نعوذ باللہ حضرت داؤد علیہ السلام کے ذکر کو لیکر اپنی بدمعاشی پر فٹ کرتا ہے خود بدلتے نہیں قرآن کو بدل دیتے ہیں

کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر

پھر نتیجہ یہ ہوگا کہ ابن ماجہ کے اندر یہ حدیث موجود ہے کہ اللہ ان کو زمین میں ڈھنسا دے گا اور ان میں سے بعض کو سُور اور بندر کی شکل میں تبدیل کردے گا ان کے چہرے مسخ ہوجائیں گے آج گانا گانے والے جواب دیتے ہیں گانا تو روح کی غذا ہے میں کہتا ہوں تم صحیح کہتے ہو کہ گانا ساز، موسیقی، ڈھول، باجے وغیرہ یہ سارے روح کی غذا ہیں لیکن روح کی دو قسم ہیں ایک جنت میں جانے والی اور دوسری جہنم میں جانے والی روح۔ جنت میں جانے والی روح کی غذا اللہ کا ذکر ہے قرآن ہے اور جب ایسی روح قرآن پڑھتی ہے تو محمد ﷺ کہتے ہیں

اے میرے ساتھی قرآن پڑھ تیرا قرآن سننے کے لئے آسمان کے فرشتے اتر چکے ہیں، جب ایسی روح قرآن پڑھتی ہے ابی رضی اللہ عنہ مجھے قرآن سناؤ کیونکہ عرش والے نے حکم دیا ہے کہ ابی رضی اللہ عنہ سے قرآن سنو یہ روح کی غذا ہے اور یہ روح جنت میں جانے والی ہے۔ اگر تمہاری بات مان لی جائے کہ موسیقی، ساز روح کی غذا ہیں تو معاف کرنا یہ جہنم میں جانے والی روح کی غذا ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو زنا کو، ریشم کو، شراب کو، آلات موسیقی کو حلال جانے گے۔ کتنے وہ خبیث ہیں جو میڈیا کے ذریعے فتویٰ دیتے ہیں کہ ساز، گانا سب جائز ہیں اور دلیل دیتے ہیں شادی کے گیتوں کی جو نابالغ بچیاں شادی کے موقع پر پڑھتی ہیں یا وہ لڑکیاں پڑھتی ہیں جن کی آواز نا محرم کانوں میں نہیں جاتی عورتوں میں بیٹھ کر شادی پر دف نجا کر وہ گیت گاتی ہیں تاکہ شادی کا اعلان ہو جائے اس کو لاکر کنجریوں کے گانے پر فٹ کیا جاتا ہے اناللہ وانا الیہ راجعون ایک خبیث گانے والے الفاظ ہیں کہتا ہے اللہ دل تو ایک بستی ہے اگر میری محبوبہ مجھے نہیں ملے گی تو یہ بستی اجڑ جائے گی میرے دل کی بستی کو اجاڑ کر تو بھی پریشان ہو جائے گا نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ یہ کفریہ الفاظ اس موسقی کی دھنوں پر شیطان کے ایجنٹ گاتے ہیں۔

عبداللہ ابن مسعود فرماتے ہیں گانا دل کے اندر ایسے نفاق کو پیدا کرتا ہے جیسے پانی کے برسنے سے انگوری پیدا ہوتی ہے، جس طرح پانی سے سبزہ پیدا ہوتا ہے اس طرح ساز، گانے اور موسیقی کے ذریعے دل کے اندر نفاق پیدا ہوتا ہے۔ اپنے گھروں، گاڑیوں، کمپیوٹر، موبائیل کو گانوں کی دھنوں سے، ساز، موسیقی سے پاک کیجئے اگر آپ شیطان کے حملوں سے بچنا چاہتے ہیں اور اگر نہیں تو پھر یہ سب چیزیں شیطان کا مرکز ہوں گی یہاں پر شیطانی اثرات نہ ہوں گے تو کیا ہوگا۔

یزید بن ولید رحمۃاللہ فرماتے ہیں لوگو! گانے سننے سے بچو کیوں کہ گانا سننا شرم و حیا کو ختم کر دیتا ہے انسان کی شہوت بڑھتی ہے مروت کا ملیامیٹ کر دیا جاتا ہے گانا شراب کی نیابت کرتا ہے جس طرح شراب کا نشہ انسان پر چڑھ جاتا ہے اسی طرح گانا بھی نشہ آور چیز کی طرح انسان پر اثر کرتا ہے۔ ابو حنیفہ رحمۃاللہ فرماتے ہیں گانا سننا گناہ ہے، امام مالک رحمۃاللہ سے جب گانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے جواب دیا کہ گانا سننا فاسقوں کا کام ہے گنہگاروں کا کام ہے۔ امام شافعی رحمۃاللہ فرماتے ہیں گانا سننا ایک ناجائز عمل ہے اور اس کا عادی انسان احمق ہے اگر یہ گانا سننے والا کسی کے بارے میں گواہی دے گا تو قاضی گانا سننے کے جرم میں اس کی گواہی قبول نہیں کرے گا۔ امام احمد بن حمبل رحمۃاللہ سے پوچھا گیا تو فرمایا کہ گانا سننے سے دل میں نفاق پیدا ہوتا ہے میں اس کو پسند نہیں کرتا۔

واضح ہو گئی گانوں کی حرمت احادیث و اقوال سے، اب سوچئیے مسئلے تو بڑے واضح ہیں میں اور آپ اپنے دل کو سمجھا کر اپنے گھروں کو اپنے حالات کو بدلتے ہیں یا اسی راستے پر چلتے ہیں۔

شیطان کے حربوں سے بچنا چاہتے ہو تو ان گھروں کو گھنٹیوں سے پاک کرو، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا ہے ایک اور روایت میں ہے فرماتے ہیں فرشتے ان مسافروں کے ساتھ سفر نہیں کرتے جن کے ساتھ گھنٹیا ہو یا کتا ہو۔ فرشتے اللہ کی فوج ہیں اور ہر وقت شیطان کی فوج کے ساتھ حالتِ جنگ میں ہیں جب رحمانی فوجیں ان سے الگ ہوتی ہیں تو شیطانی فوجیں انسان پر غالب ہو جاتی ہیں لیکن اس گھنٹی سے وہ گھنٹی مراد ہے جو شکل میں گرجے کے ناقوس کے مشابہ ہو اور اس کی آواز بھی ایسی ہو اس سے مراد ٹیلفوں کی یا گھر کے دروازے وغیرہ کی گھنٹی نہیں سواءِ اگر کوئی گھنٹی عیسائیوں کے گرجوں کے گھروں میں بننے والے ناقوس بجنے والوں کی مشابہ ہے تو اس کو لگانا جائز نہیں لیکن اگر کوئی گھنٹی آپ کے موبائیل میں یا آپ کے گھر کے باہر لگی ہے جس میں ساز ہے موسیقی ہے تو

وہ بھی حرام ہے اسی طرح اپنے گھروں کو صلیب کے نشانوں سے پاک کیجئے کہنے کو یہ بڑی چھوٹی بات ہے لیکن اگر آپ اور میں اپنے گھروں کو چیک کرنا شروع کریں گے کتنی ہی میڈیسن آپ کو ملے گی جس کے اوپر صلیب کا نشان ہو گا مصلے پر، کپڑوں پر، قالین پر، بچوں کے جوتوں پر غور کرو گے تو صلیب کا نشان آپ کو ملیں گے یہ عیسائیوں کی پلاننگ کے تحت صلیب کے نشان مسلمانوں کے گھر میں انجانی صورت میں داخل ہو گئے ہیں ہم جانتے ہی نہیں ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ جب گھر میں کوئی ایسی چیز دیکھتے جس پر صلیب کی تصویر بنی ہوئی ہوتی تو ایسی چیز کو توڑ ڈالتے۔ یہ حدیث صحیح بخاری اور ابو داؤد کے اندر موجود ہے۔

اسی طرح اپنے گھروں کو بتوں سے پاک کیجئے رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں داخل ہو رہے ہے بیٹھنے والی کسی چیز پر آپ کو کوئی تصویر نظر آئی دروازے پر کھڑے ہو گئے ناراضگی کا اظہار فرمایا، اماں عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اے اللہ کے رسول ﷺ میں توبہ کرتی ہوں لیکن میرا گناہ تو بتائیے، آپ ﷺ نے فرمایا یہ چیز جو تمہارے گھر میں پڑی ہوئی ہے اس پر تصویریں بنی ہوئی ہیں فرمایا یہ تو میں نے آپ کے بیٹھنے کے لئے منگوائی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا ان تصویروں کو پھاڑ ڈالو بدل ڈالو۔ گھروں میں تصویریں، مجسمے اور اب تو اللہ رحم کرے کہیں کرکٹ کا عشق ہے اور کہیں فلموں کا عشق ہے کسی کے گھر میں آپ کو اداکاروں کے پوسٹر تو کہیں کرکٹروں کے پوسٹر ملیں گے، غیرت نام کی چیز ہمارے ذہنوں سے ختم ہو گئی ہے بے غیرتی ہمارے ذہنوں میں چھائی ہوئی ہے۔ اپنی بیوی کی شادی کی تصویر مجلس میں لگائی ہوئی ہے بیوی تیری ہے دکھا لوگوں کو رہا ہے کہ ایسے سج کر میرے سامنے آئی تھی اور اگر ان سے بچ جائیں تو بیگم صاحبہ سامان منگوانے کی لسٹ بناتی ہے تو کم ہی میاں صاحبان کو لسٹیں ملتی ہیں ورنہ تو بیگم صاحبہ ایک چھوٹا سا گلے میں دوپٹہ ڈال کر پرس لٹکا کر بولتی ہیں ہم آپ کے

ساتھ چلتے ہیں شاپنگ کرنے کے لئے اور شاپنگ میں سب سے پہلے اخبارِ جہاں خریدا جاتا ہے فلمی ڈائجسٹ خردا جاتا ہے جس کے صفحہ اول پر بدکار عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے آپ ﷺ نے فرمایا جس گھر میں تصویر ہو رحمت کا فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ تو ظاہر ہے شیطان کا اثر اس گھر میں ہو گا، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس گھر میں مجسمے ہوں تصاویر ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ آج کل کسی کو سمجھاؤ کہ یہ تصویر ہے بولتے ہیں جی نہیں مولوی صاحب یہ تو ڈیکوریشن پیس ہے یہ بے غیرتی کا نیا نام آیا ہے اصل میں اس کو مجسمہ کہتے ہیں ڈیکوریشن پیس میں جانوروں کی تصویریں ہوتی ہیں۔ امام نووی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی فرق نہیں کہ اس تصویر کا سایہ ہو یا نہ ہو۔ حضرت سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا ان کے پاس ایک شخص آیا وہ کہنے لگا میں ہاتھ سے تصویریں بناتا ہوں، خطاط ہوں بت بناتا ہوں اور اس کو بیچتا ہوں یہی میرا رزق ہے تو عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا جو شخص دنیا میں یہ بت، مورتی، مجسمے بنائے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو کہے گا تو نے اس کو پیدا کیا تو اس میں روح بھی پیدا کر اور وہ جب تک روح پیدا نہیں کر سکے گا اس کو عذاب ملتا رہے گا تو وہ کہنے لگا میرا تو یہی کاروبار ہے میں کیا کروں فرمایا تو درختوں کی، منظروں کی، دریاؤں کی تصویر بنا لیا کر جس میں کوئی ذی روح شامل نہ ہو۔

اپنی گھروں کو کتوں سے پاک کرو رسول اللہ ﷺ بیان فرماتے ہیں جس گھر میں کتا یا تصویر ہو وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک موقعہ پر جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے وعدہ فرمایا کہ فلاں وقت پر آؤں گا وہ وقت آیا اللہ کے نبی ﷺ انتظار کرتے رہے جبرائیل علیہ السلام نہیں آئے اللہ کے رسول ﷺ کے ہاتھ میں ایک لاٹھی تھی اس کو پھینکا اور فرمایا نہ تو اللہ وعدہ خلافی کرتا ہے نہ اللہ کے فرشتے وعدہ

خلافی کرتے ہیں جبرائیل نے کہا تھا میں آؤں گا کیوں نہیں آیا، اچانک آپ ﷺ کی نظر چارپائی کے نیچے پڑی وہاں پر ایک کتے کا چھوٹا بچہ بیٹھا ہوا تھا پوچھا عائشہ رضی اللہ عنہا یہ کب گھر میں آیا فرمایا اللہ کے نبی ﷺ مجھے نہیں معلوم اس کو نکال دیا گیا گھر سے پھر جبرائیل آئے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا تم نے وعدہ کیا تھا تم وعدے پر نہیں آئے؟ فرمایا اللہ کے رسول ﷺ آپ کے گھر میں کتے کا بچہ تھا جہاں کتے کا بچہ یا کتا ہو وہاں پر رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

اگر کسی نے شکار کے لئے کتا پالا ہے یا جانوروں کے حفاظت کے لئے وہ اس حکم سے الگ ہے اور اسی طرح اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا سیاہ کتے کو دیکھو اسے قتل کر دو کیونکہ سیاہ کتا شیطان ہے۔ صحیح مسلم میں یہ حدیث ہے۔

اپنی گھروں کے اندر نفلی نمازیں کثرت سے پڑھو عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی نمازوں کا کچھ حصہ اپنے گھر مین آ کر ادا کرو اپنے گھر کو قبرستان نہ بناؤ صحیح بخاری و مسلم کی حدیث ہے کیا مطلب جہاں قبر ہو وہاں نماز نہیں۔ انڈیا پاکستان بنگلادیش وغیرہ میں کتنی مسجدیں ہیں مسجدوں کے اندر پیر بابا کی قبر ہے ایک نہیں بہت ساری قبریں ہیں اور وہاں مسجد میں نماز ہوتی ہے۔ فرض مسجد میں پڑھو اور نفل نماز اپنے گھر میں پڑھو اور گھر میں نفل پڑھنا مسجد میں نفل پڑھنے سے زیادہ ثواب ہے امام نووی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں گھر میں نفلی نماز کی ترغیب اس لئے دی جا رہی ہے کہ گھر میں جب انسان نماز پڑھے گا ریاکاری سے بچے گا اس کے اعمال برباد نہیں ہونگے اس کے دل میں دکھلاوا پیدا نہیں ہو گا ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں اے لوگو! گھروں میں نفل نماز پڑھو کیونکہ فرض کے علاوہ آدمی کی افضل وہ ہے جو اپنے گھر کے اندر ادا کرتا ہے۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتا ہے جس گھر میں اللہ کا ذکر اور جس گھر میں اللہ کا ذکر نہیں ہوتا اس کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے

گھر میں نماز ہے قرآن ہے اللہ کا ذکر دین کی باتیں ہیں یہ زندہ ہے جس گھر میں گانے ہیں فلمیں ہیں یہ مردہ گھر کی مثال ہے۔

اپنے گھر والوں سے اچھے تعلقات رکھو اللہ کے نبی ﷺ فرماتے ہیں شیطان اپنا عرش پانی پر لگاتا ہے اپنے سارے چیلوں کو اکٹھا کرتا ہے چیلے آکر اس کو سارے دن کی رپورٹ دیتے ہیں کوئی کہتا ہے میں زنا کروایا کوئی بولتا ہے میں نے چوری کروائی کوئی کچھ تو کوئی کچھ بولتا ہے ایک کہتا ہے میں نے میاں بیوی کے درمیان فساد کا بیج بوتا رہا یہاں تک کہ دونوں میں لڑائی ہوئی طلاق تک کی نوبت آگئی اور طلاق دلوا کر ہی پیچھے ہٹا۔ شیطان اپنے عرش سے اترتا اس کو سینے سے لگاتا ہے کہتا ہے اصل جانشین میرا تو ہے۔ اپنے گھر والوں سے پیار و محبت کے تعلقات قائم کرو اگر گھر کے اندر فساد ہو تو یاد کرو یہ شیطان کے اثرات ہیں جس سے انسان کے گھروں کو برباد کر دیا جاتا ہے اس طرح اپنے اہل خانہ کی حفاظت کے لئے وہ دعائیں خود بھی یاد کرو اور گھر والوں کو بھی کرواؤ۔ عبداللہ بن عمر بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا غلام خریدے تو یہ دعا پڑھے ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا اور میں اس سے اس کے شر سے تیری حفاظت میں آتا ہوں اور اس چیز سے جس پر آپ نے کو پیدا کیا۔ یہ انسان دعا کرے۔ اسی طرح حدیث میں آتا ہے اپنی بیوی کی پیشانی کو پکڑ کر یا خادم خریدے یا جانور خریدے تو اس کے بارے میں برکت کی دعا کرے اور دولہا کو چاہیئے جب وہ شادی کرے تو پہلی رات اپنی بیوی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ نماز پڑھ کر اپنی نئی زندگی کا آغاز کرے۔ آج کل ہمارے ہاں جب شادی ہوتی ہے بیگم آرہی ہوتی ہے تو اس وقت بڑا ساڈیگ لاکر اس پر خاص نے حیائی والا گانا چلا کر اور فل آواز میں بیگم کا استقبال ہوتا ہے جب بیگم

گانوں کے ساتھ گھر میں داخل ہوگی تو شیطان کی پوری ٹولی ساتھ آئے گی اور دوسرے دن ہی لڑائی شروع ہو جائے گی۔

اسی طرح اپنی اولاد کی حفاظت کرو حدیث میں آتا ہے اللہ کے نبی ﷺ فرماتے ہیں اگر تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرتے ہوئے یہ دعا پڑھ لے "اے اللہ تو مجھے اور جو اولاد مجھے عطا فرمائی ہم میاں بیوی کو اور ہم میں سے پیدا ہونے والی اولاد کو شیطان سے محفوظ رکھنا" جب انسان یہ دعا پڑھتا ہے تو پھر شیطان اس ہم بستری میں اپنا حصہ نہیں ڈال سکتا۔ آپ کی اولاد شیطان کے فتنوں سے محفوظ ہوگئی لیکن جب ہم بستری کرنے سے پہلے کوئی فلم، ڈرامہ، گانے وغیرہ چلائے جائیں تو پھر آپ کی اولاد شیطان کے فتنوں سے نہیں بچ سکتی۔

اسی طرح اپنے بچوں پر دم کرو حضور ﷺ حضرت حسن ؓ اور حضرت حسین ؓ پر دم کیا کرتے تھے۔ اپنے بچوں کو جمع کرو اور ان پر یہ دعا پڑھو أُعيذُكم بكلماتِ اللهِ التّامه من كل شّيطانٍ وّ هامه و من كل عين لامه ترجمہ "میں تمہیں اللہ کے کلمات تامہ کے ساتھ ہر شیطان، زہریلے کیڑے اور نظر بد سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں"

یہ وہ طریقے ہیں جن پر عمل کرنے کے بعد ہمارے گھر انشاءاللہ شیاطین سے، جنوں سے، جادو وغیرہ سے اور تمام فتنوں سے محفوظ ہو جائیں گے

اقول قولی هذا واستغفرالله لی ولکم و لسائر المسلمین فاستغفره انه هو الغفور الرحیم